In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

# Old Testament Survey

# پرانے عہد نامہ کا جائزہ

## Lecture No 9

(By: Shoaib Sharoon)

*MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore*

# قضاۃ

# Judges

سکم کے مقام پر جب یشوع نے اسرائیل کے ساتھ عہد کی تجدید کی تو اسرائیل نے کہا کہ وہ کبھی خُدا کو نہ چھوڑیں گے اور غیر معبودوں کے پیچھے نہ جائیں گے۔ یشوع اُنہیں خبردار کرتا ہے کہ خُدا سے بے وفائی کے نتائج کس قدر سنگین ہو سکتے ہیں۔ ایک بڑے عرصہ کے بعد یشوع کے خدشات حقیقت میں تبدیل ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں اور پھر اُس وقت خُدا اسرائیل کی مدد کے لئے وقتاً فوقتاً رہنماؤں کو مہیا کرتا ہے جب اسرائیل فنا ہونے کے درپے تھے۔ اِن رہنماؤں کو "رہائی دینے والے" یا "انصاف کرنے والے" کہتے تھے اور اِسی کی بنا پر اِس کتاب کا نام "قضاۃ" ہے۔

یشوع ایک سو دس برس کی عمر پا کر مر چکا تھا اور وہ تمام لوگ بھی مر چکے تھے جو ملکِ کنعان میں داخل ہوئے تھے، قضاۃ (2/7-10)۔ یہ نئی نسل یہوواہ خُدا سے زیادہ واقف نہیں تھے اور غیر معبودوں کے پیچھے چلنے لگے۔

جبکہ یشوع کی کتاب فتح کی کتاب ہے، اِس کے برعکس قضاۃ کی کتاب میں نامکمل فرمانبرداری، غیر قوموں سے سمجھوتے اور بار بار ناکامیوں کا بیان ہے۔ یہ کتاب بیان کرتی ہے کہ اسرائیلیوں نے مکمل طور پر کنعان کے باشندوں کو ختم نہ کیا بلکہ اُنکو جیتا چھوڑ دیا اور اُنکے ساتھ سمجھوتا کیا اور اُن کے ساتھ ہی رہنے لگے۔ یہ کام خُدا کے حکم کے خلاف تھا اور اِس وجہ سے خُدا نے اُنہیں غارتگروں کے ہاتھ میں کر دیا جو اُن کو لوٹنے لگے۔ پھر خداوند نے اُن کے لئے ایسے قاضی برپا کئے جنہوں نے اُن کو غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔

# قضاۃ
# Judges

یہ کتاب بیان کرتی ہے کہ اسرائیلیوں نے 4 طرح سے خُدا کے حکم کے خلاف جا کر سمجھوتا کیا:

(a) اپنے دشمنوں کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا۔

(b) اپنے دشمنوں کے ساتھ عہد باندھا۔

(c) غیر قوموں سے شادیاں کیں۔

(d) غیر معبودوں کی پرستش کرنے لگے، (کیونکہ بعل کو فصلوں کی پیداوار کا دیوتا مانا جاتا تھا)۔

قضاۃ کی کتاب کا اختتام اِس بیان سے ہوتا ہے:
" اور ان دنوں اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ ہر ایک شخص جو کچھ اسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا"، قضاۃ (21/25)۔

# قضاۃ

# Judges

قضاۃ کی کتاب ایسے 5 سلسہ وار واقعات کے کو بیان کرتی ہے جو تقریباً 400 سالوں میں 7 مرتبہ دہرائے گئے ہیں۔اِنہیں ”فائیو فولڈ ریپیٹڈ سائیکل“ بھی کہتے ہیں:

(a) اِسرائیل نے گناہ کیا اور خدا سے دور چلے گئے۔

(b) خُدا نے اسرائیل کو دشمنوں کی غلامی میں جانے دیا۔

(c) اسرائیل کو اپنے گناہوں کا احساس ہوا اور اُنہوں نے رہائی کے لئے خُدا کے حضور فریاد کی۔

(d) خُدا نے قاضی کو بھیجا اور اُنہیں بچایا۔

(e) اسرائیل نے دشمنوں سے رہائی اور سکون کا تجربہ کیا۔

# قضاة

# Judges

## Fivefold Repeated Cycle in the Book of Judges

| CYCLE | ISRAEL SINS | SERVITUDE<br>NATIONS<br>YEARS | ISRAEL'S SUPPLICATION | A DELIVERER | YEARS OF REST |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Inter-marrying<br>Idolatry<br>Judges 3:6-7 | Chushanrishathaim,<br>King of Mesopotamia<br>8 Years<br>Judges 3:8 | They cry unto the Lord!<br>Judges 3:9 | OTHNIEL<br>Judges 3:9-10 | 40 Years<br>Judges 3:11 |
| 2 | The Children of Israel did evil...<br>Judges 3:12 | Eglon, King of Moab<br>Children of Ammon<br>Children of Amelek<br>The Philistines<br>18 Years<br>Judges 3:12-14 | They cry unto the Lord!<br>Judges 3:15 | EHUD<br>Judges 3:15-30<br>SHAMGAR<br>Judges 3:31 | 80 Years<br>Judges 3:30 |
| 3 | The Children of Israel did evil...<br>Judges 4:1 | Jabin, King of Canaan<br>20 Years<br>Judges 4:2-3 | They cry unto the Lord!<br>Judges 4:3 | DEBORAH<br>Judges 4:4 - 5:31<br>BARAK<br>Judges 4:6 - 5:31 | 40 Years<br>Judges 5:31 |
| 4 | The Children of Israel did evil...<br>Judges 6:1 | Midian<br>Judges 6:1-6 | They cry unto the Lord!<br>Judges 6:6-7 | GIDEON<br>Judges 6:11 - 8:27 | 40 Years<br>Judges 8:28 |
| 5 | Idolatry<br>Judges 8:33 | NO SERVITUDE<br>Inner strife under Abimelech, a usurper<br>3 Years (at least)<br>Judges 9:22 | NO CRY as such | ABIMILECH<br>Judges 9:1 - 10:1<br>TOLA<br>Judges 10:1-2<br>JAIR<br>Judges 10:3-5 | 23 Years<br>Judges 10:2<br>22 Years<br>Judges 10:3<br>Total: 45 Years |
| 6 | The Children of Israel did evil...<br>Idolatry<br>Judges 10:6 | Philistines<br>Children of Ammon<br>18 Years<br>Judges 10:7 | The cry unto the Lord!<br>Judges 10:10, 15 | JEPHTHA<br>IBZAN<br>ELON<br>ABDON<br>Judges 11:1 - 12:15 | 6 Years<br>7 Years<br>10 Years<br>8 Years<br>Total: 31 Years<br>Judges 12:7, 9, 11, 14 |
| 7 | The Children of Israel did evil...<br>Judges 13:1 | Philistines<br>40 Years<br>Judges 13:1 | NO CRY UNTO THE LORD! | SAMSON<br>Judges 13:24 - 16:31 | 20 Years (at least)<br>Judges 15:20 |

# قاضی کون تھے؟

# Who were the Judges?

کتابِ مقدس میں سب سے پہلا مذکور قاضی، خود خُدا ہے۔ ابرہام جب سدوم، عمورہ، ادمہ، ضبوئم اور ضغر کی تباہی سے پہلے اِن شہروں کے لئے شفاعت کررہا تھا تو ابرہام نے اقرار کیا کہ خُدا "تمام دنیا کا انصاف کرنے والا" خُدا ہے، (پیدائش 18/25)۔

جب ہم انسانوں کے "قاضی" ہونے کی بات کرتے ہیں تو اِس سے مراد "ایسا شخص ہے جو امور سنبھالتا ہے، انصاف، فیصلہ اور تحفظ کرتا ہے۔" اِس لحاظ سے وہ خُدا کا نمائندہ ہوتا ہے۔ لفظ "قاضی" کا مفہوم صرف قانونی امور سنبھالنا درست نہیں، کیونکہ قانونی فرائض کے علاوہ قاضی بچانے اور آزادی دلانے کی سرگرمیوں کو بھی بروئے کار لاتے تھے۔ یہ اُنہیں خُدا کی طرف سے خاص خوبیوں کا نتیجہ تصور کیا جاتا تھا۔

قضاۃ کی کتاب میں مستعمل لفظ "قاضی" کو ہم اُس مفہوم میں اِستعمال نہیں کرتے جس مفہوم میں آج ہم "قاضی"، "جج" یا "جسٹس" جیسے الفاظ کو استعمال کرتے ہیں۔ عہدِ عتیق میں مذکور اِن قاضیوں کے بارے میں اہم بات یہ ہے کہ اگرچہ وہ عام افراد تھے لیکن وہ اپنے اعتقادات اور آزادی کے لئے لڑنے کی جرأت رکھتے تھے۔ یہ برگشتہ اسرائیل کو خُدا کے پاس واپس لانے کا باعث بنتے۔ بنی اسرائیل میں قاضیوں کے دور میں ہمیں کوئی مرکزی قیادت نظر نہیں آتی بلکہ مختلف قبائل میں مختلف قائدین منظرِ عام پر آئے۔

# قاضی کون تھے؟

# Who were the Judges?

---

قاضی ایسے قائدین نہیں تھے جنہیں باضابطہ طور پر چنا یا منتخب کیا جاتا تھا۔اِس کے بر عکس وہ ایسے افراد تھے جو خُدا کے عطا کردہ نعمتوں کے حامل ہوتے تھے۔خُدا اُنہیں برپا کرتا تھا اور خُدا کا روح اُنہیں قوت بخشتا تاکہ وہ مخصوص حالات سے مقابلہ کر سکیں۔

قاضی بادشاہ نہیں تھے اور نہ ہی وہ کسی خاندانِ سلاطین یا حکمران خاندان کی بنیاد رکھتے تھے۔ قاضی ایسا فرد ہوتا تھا(عورت یا مرد) جسے خُداوند چنتا تھا تاکہ وہ ظالم کو دور کرے اور ملک اور لوگوں کے لئے امن قائم کرے۔

<u>قازیوں کے فرائض:</u>

(a) عسکری(جنگی) قیادت۔

(b) روحانی قیادت۔

(c) عدالتی قیادت۔

# کیااِس کتاب میں کوئی روشن مقامات بھی ہیں؟
# Are there any bright spots in the Book of Judges?

اسرائیل کی تاریخ کے سیاہ ترین دور کے باوجود اِس کتاب میں کئی اہم روشن واقعات اور شخصیات موجود ہیں:

(1) واقعات:

(a) اِس کتاب میں اسرائیل کی کنعانیوں پر فتح سے متعلق گیت موجود ہے،(قضاۃ 5 باب)۔

(b) اِس کتاب میں دنیا کی پرانی ترین تمثیل موجود ہے(یوتام کی ابی ملک سے متعلق)،(قضاۃ 9/8-15)۔

(c) اِس کتاب میں اسرائیلی قوم کی تاریخ میں پہلی بار ایک عورت (دبورہ) رہنما کا ذکر ملتا ہے،(قضاۃ 4/4)۔

(2) شخصیات:

(a) عُتنی ایل۔ (d) جِدعوؔن۔

(b) اہُود۔ (e) اِفتاح۔

(c) دبورہ۔ (f) سمسُوؔن۔

# مصنف
# Author

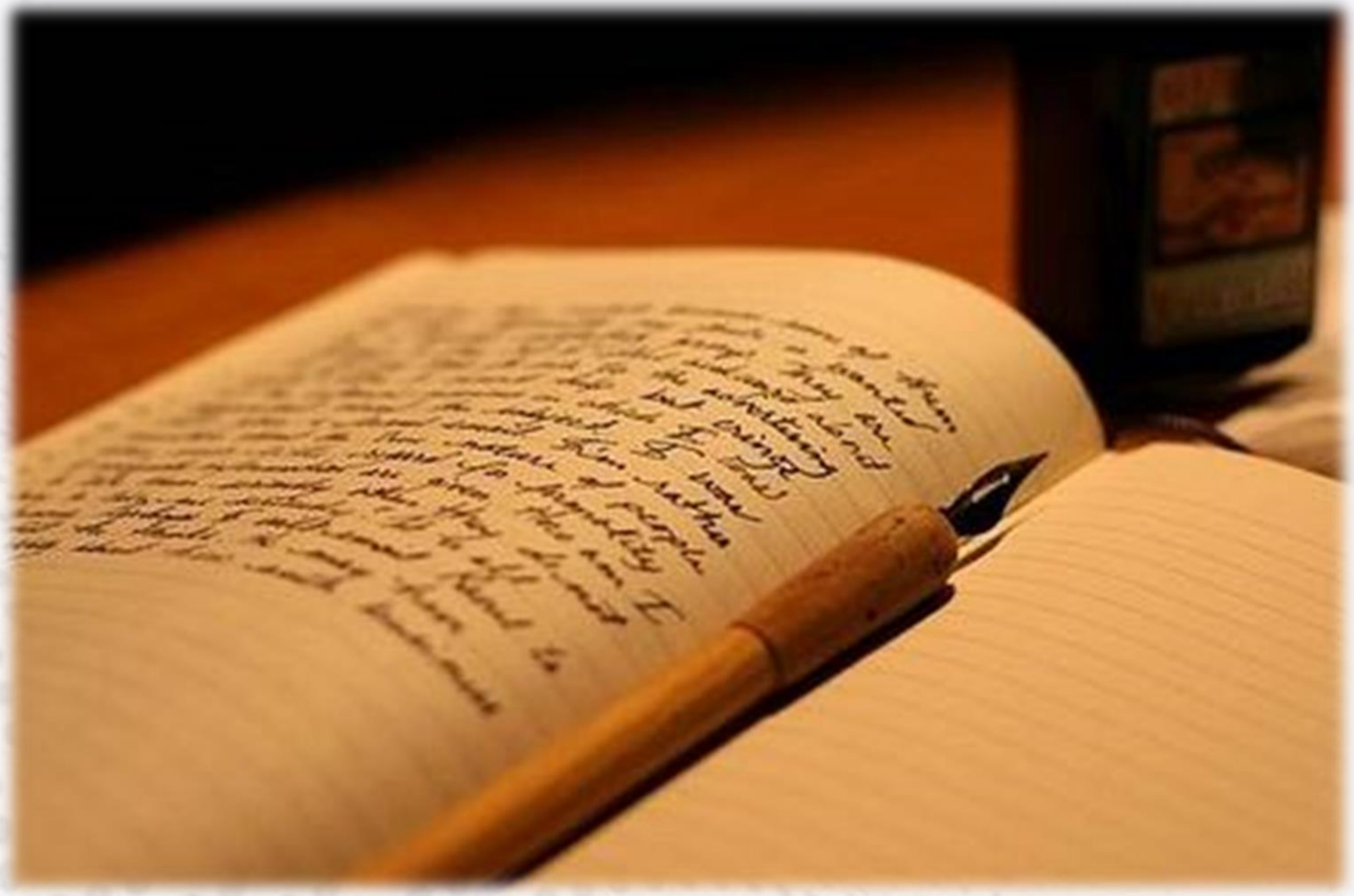

گو قضاۃ کے مصنف کا ذکر نہیں، تاہم یہودی تالمود اور قدیم مسیحی روایات کے مطابق قضاۃ، روت اور سموئیل کی کتابوں کو سموئیل نے لکھا۔اِس نظریہ کی 1-سموئیل 10/25 سے تائید ہوتی ہے کہ نبی ہی اِس کتاب کا مصنف تھا۔

# سنِ تصنیف
# Date of Writing

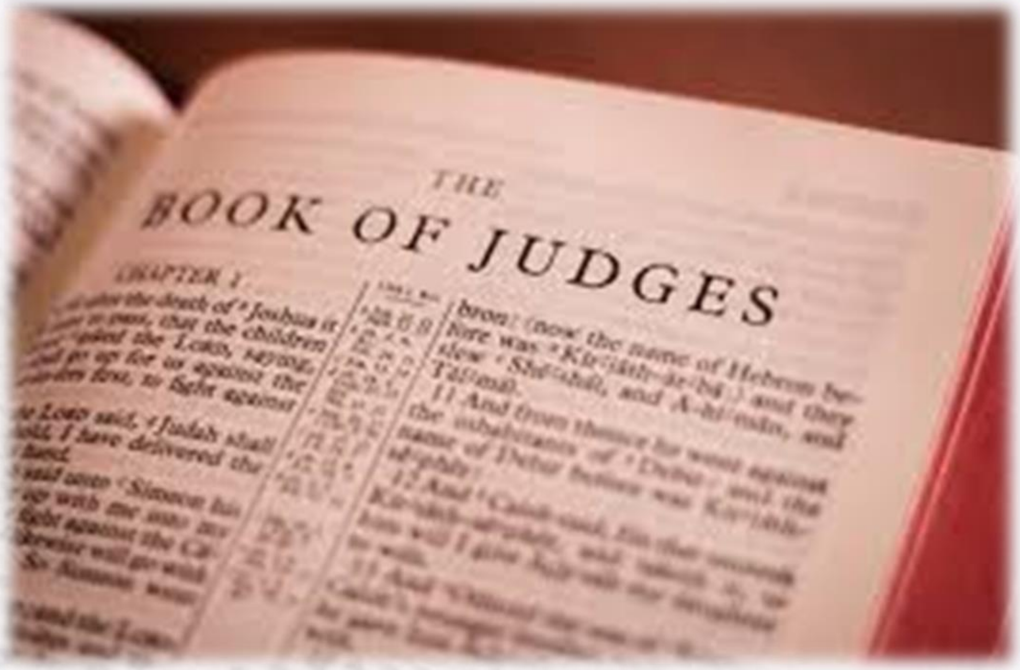


یہ کتاب مردِ خُدا یشوع کے مرنے سے لے کر سمسون کے مرنے تک تقریباً 400 سال کی تاریخ کو قلمبند کرتی ہے۔ خیال یہ پایا جاتا ہے کہ یہ کتاب غالباً بارہویں سے گیارویں صدی ق۔م۔ میں لکھی گئی۔ بعض مفسرین کے مطابق یہ کتاب 1050 سے 1000 ق۔م۔ میں لکھی گئی۔

# وجہ تحریر اور پیغام
# Purpose and Message

اِس کتاب کا مقصد اِس حقیقت کو بیان کرنا ہے کہ یشوع سے داؤد تک کے درمیانی دور میں کیا واقعات پیش آئے۔ خُدا نے بنی اسرائیل کو ایک ملک بخشا تھا اور اسرائیلوں نے اِس بات کا اقرار کیا تھا کہ وہ خُدا سے وفادار رہیں گے لیکن بعد میں وہ خُدا سے پھر گئے اور مختلف قومیں اُن پر چڑھ آئیں۔ پھر خُدا نے قاضی برپا کئے اور اُنہیں غیر قوموں کی غلامی سے چھڑایا۔

اِس کتاب کا پیغام واضح ہے کہ اسرائیل کی بدحالی کی وجہ خُدا نہیں تھا بلکہ اُن کے اپنے گناہ تھے جنہیں وہ بار بار دہرا رہے تھے۔ ایک وقت تھا کہ اسرائیل سے دوسری قومیں ڈرتی تھیں لیکن اب خُدا سے دوری کے باعث اسرائیل مسلسل پست حالی میں تھا۔

# قضاۃ کی کتاب کا خاکہ:
# Outline:

4اہم حصے

- پسِ منظر: کنعانیوں کو مکمل طور پر نکالنے میں ناکام(1/1-2/5)
- تعارف: مسلسل خُدا سے دوری(2/6-3/6)
- اسرائیل کے بار بار گناہوں کو دہرانا(3/7-16)
- قبائل کی بدحالی(17-21)

# اہم مضامین:
# Themes:

(a) معجزاتی قیادت کی نوعیت:

خُدا قاضیوں کو کرشموں کے ذریعے سے استعمال کرتا رہا۔ یاد رہے کہ اُن کا چناؤ کرشموں کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ خُدا اپنے منصوبہ کے لئے اُنکے ذریعے سے کام کر رہا تھا۔

(a) خُدا کا روح:

خُدا کا روح قضاۃ کی کتاب میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ خُدا کے روح کی قدرت کے باعث تھا کہ قاضی اپنے کام کو سرانجام دے رہے تھے۔

(a) اسرائیل کا غیر معبودوں کی طرف رخ:

ایک خُدا کی عبادت کرنا اسرائیل کو دوسری تمام قوموں سے مختلف ٹھہراتا تھا۔ باقی قومیں ایک سے زیادہ دیوتاؤں کو مانتے تھے۔ یہی وہ وجہ تھی جسکی بناپر اسرائیلی بار بار سزا پا رہے تھے۔

# یسوع مسیح کو قضاۃ کی کتاب میں کیسے دیکھ سکتے ہیں؟

یسوع مسیح کو بطور رہائی دینے والا، چھڑانے والا، قاضی دیکھ سکتے ہیں۔ گو کہ قضاۃ کی کتاب میں موجود قاضی کامل نہیں تھے لیکن یسوع مسیح کامل نجات دہندہ ہے۔

# Any Questions?